www.KitaboSunnat.com

"سنت نبوی ﷺ ہی وہ آہنی ڈھانچہ ہے جس پر اسلام کی عمارت کھڑی ہے اگر آپ کسی عمارت کا ڈھانچہ ہٹا دیں تو کیا آپ کو اس پر تعجب ہو گا کہ عمارت اس طرح ٹوٹ جائے جس طرح کاغذ کا گھروندا"

"یہ اعلیٰ مقام جو اسلام کو حاصل ہے، اس حیثیت سے حاصل ہے کہ وہ ایک اخلاقی، عملی، انفرادی اور اجتماعی نظام ہے، جو اس طریقے سے (یعنی حدیث اور اتباعِ سنت کی ضرورت کے انکار سے) ٹوٹ کر اور بکھر کر رہ جائے گا" (حوالہ مذکور)

ایسے مدعیانِ اسلام کی بابت، جو اتباعِ رسول ﷺ سے گریزاں اور حجیتِ احادیث کے منکر ہیں، علامہ فرماتے ہیں:

"ایسے لوگوں کی مثال اس شخص کی ہے جو کسی محل میں داخل ہونے کی کوشش کرتا ہے لیکن اس کنجی کو استعمال کرنا نہیں چاہتا جس کے بغیر دروازے کا کھلنا ممکن ہی نہیں" (اسلام ایٹ دی کراس روڈس۔ بحوالہ "معارف" اعظم گڑھ۔ دسمبر ۱۹۳۴)

حمدِ باری تعالیٰ

ازل ہی سے ملا ہے مجھ کو ذوقِ لطفِ ربانی — مرا دل بن گیا ہے مرکزِ انوارِ یزدانی
اسی نے نور بخشا ہے نگاہوں کو بصیرت کا — جلاتا ہے وہی انساں کے دل میں شمعِ ایمانی
وہی دیتا ہے دل کو آرزو فکرِ رسالت کی — سکھائے ہیں اسی نے ہم کو اندازِ جہاں بانی
وہی کرتا ہے روشن لطف سے تاریک سینوں کو — نظر کو بخش دیتا ہے کرم سے نورِ عرفانی
شعورِ ذات کی دولت عطا کرتا ہے انساں کو — اسی کے در پہ جھکتی ہے شہنشوں کی پیشانی
اسی کی جلوہ فرمائی نظر کو خیرہ کرتی ہے — اسی کے حسن نے بخشا ہے دل کو سوزِ پنہانی
سواد قلب میں ہوتا ہے روشن نور کا جلوہ — شعورِ ذات سے اس کی خرد ہے محوِ حیرانی
اسی کا نور جلوہ گر ہوا اقصائے عالم میں — اسی کے نور سے ملتی ہے تاروں کو درخشانی

میرے اشعار ہیں اسرار آئینہ صداقت کا
میں وجدانِ تقدس سے ہی کرتا ہوں نغمہ خوانی!

اسرار احمد سہاوری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ